شرح احادیثِ خیر الانام صلی اللہ علیہ وسلم

یعنی

اشرف الکلام

یث مبارکہ کی نادر تشریحات اور بصیرت افروز

قات حضرت تھانویؒ کے منفرد اسلوب میں

ر و کلام مسائل و احکام فقہ و تصوف کے جواہر ریزے

حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

احادیث مبارکہ کی ایسی عجیب و غریب دل نشین شرح جس کو شیخ المحدثین حضرت مولانا ظفر احمد عثمانیؒ سُن کر وجد کرتے تھے

جمع و ترتیب: محترم محمد اقبال قریشی صاحب مدظلہ

ادارہ اسلامیات
پبلشرز، بک سیلرز، ایکسپورٹرز

شرح

احادیثِ خیرالانام صلی اللہ علیہ وسلم

یعنی

اشرف الکلام

حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

احادیث مبارکہ کی نادر تشریحات اور بصیرت افروز
تحقیقات حضرت تھانویؒ کے منفرد اسلوب میں
عقائد و کلام مسائل و احکام فقہ و تصوف کے جواہر ریزے

احادیث مبارکہ کی ایسی عجیب و غریب دل نشین شرح جس کو
شیخ المحدثین حضرت مولانا ظفر احمد عثمانیؒ سن کر وجد کرتے تھے

جمع و ترتیب — محترم محمد اقبال قریشی صاحب مدظلہ

ادارہ اسلامیات
پبلشرز، بک سیلرز، ایکسپورٹرز

شرح

احادیث خیر الانام ﷺ

یعنی

اشرف الکلام

(جدید اضافہ شدہ ایڈیشن)

اشاعت دوم: رمضان المبارک ۱۴۲۴ھ نومبر ۲۰۰۳ء

باہتمام : اشرف برادران سلمہم الرحمٰن

ادارہ اسلامیات
پبلشرز، بک سیلرز، ایکسپورٹرز

۱۴- دینا ناتھ مینشن، مال روڈ، لاہور فون ۷۳۲۴۴۱۲ فیکس ۷۳۲۴۷۸۵-۴۲-۹۲+

۱۹۰- انارکلی، لاہور- پاکستان......فون ۷۲۴۳۹۹۱-۷۳۵۳۲۵۵

موہن روڈ، چوک اردو بازار، کراچی- پاکستان....فون ۷۷۲۲۴۰۱

ملنے کے پتے

ادارۃ المعارف، جامعہ دار العلوم، کورنگی، کراچی نمبر۱۴

مکتبہ دار العلوم، جامعہ دار العلوم، کورنگی، کراچی نمبر۱۴

ادارۃ القرآن والعلوم الاسلامیہ، چوک لسبیلہ، کراچی

دار الاشاعت، اردو بازار، کراچی نمبر۱

بیت القرآن، اردو بازار، کراچی نمبر۱

بیت العلوم، نابھہ روڈ، لاہور

کے لئے ہے۔ (انفاس عیسٰی ج ۱ ص ۳۲۳)

۱۱۶- انسان حق تعالیٰ کی قدرت کا ظہورِ اتم ہے

فرمایا: حدیث اِنَّ اللہَ خَلَقَ اٰدَمَ عَلٰی صُوْرَتِہٖ کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السّلام کو اس طرح پیدا کیا ہے کہ ان سے کمالاتِ حق کا ظہور ہوتا ہے۔ بس صورتِ حق سے مراد ظہورِ حق ہے اور اس میں انسان ہی کی خصوصیت نہیں بلکہ اس معنی کہ تمام عالم صورتِ حق ہے یعنی مظہرِ حق کیونکہ مخلوق سے خالق کا ظہور ہوتا ہے افعال سے فاعل کا ظہور ہوتا ہے لیکن آدم کی تخصیص حدیث میں اس وجہ سے ہے کہ انسان سے بہ نسبت دوسری مخلوقات کے حق تعالٰے کی قدرت کا ظہور اتم واکمل ہوتا ہے۔

(انفاسِ عیسٰی ج ۱ ص ۳۷۵)

۱۱۷- بہتّر فرقے مخلّد فی النّار نہ ہوں گے

فرمایا: حدیث میں آیا ہے کہ امت تہتر فرقوں میں تقسیم ہو جائے گی جن میں سے ایک جنت میں جائے گا بہتر دوزخ میں۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ بہتّر فرقے مخلّد فی النّار ہوں گے اور فرقہ ناجیہ کے لئے یہ بھی لازم نہیں کہ وہ دوزخ سے بالکل بری ہو، بلکہ مُراد یہ ہے کہ بہتّر فرقوں کو عقائد واعمال دونوں پر عذاب ہوگا اور فرقہ ناجیہ کو فقط اعمال پر۔ خلودِ نار دونوں کے لئے نہیں۔ (مجالسِ حکیم الامتؒ ص ۲۳۱)

۱۱۸- زندہ گاڑنے والی اور زندہ درگور شدہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے

فرمایا: حدیث میں ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ: اَلْوَائِدَۃُ وَالْمَوْءُدَۃُ کِلَاھُمَا فِی النَّارِ یعنی زندہ گاڑنے والی اور زندہ درگور کی ہوئی دونوں جہنم میں ہوں گی۔ یہاں اشکال ہوتا ہے کہ مؤدہ (زندہ درگور کی ہوئی) کا کیا قصور ہے؟ جواب یہ ہے کہ اس کا جہنم میں جانا قصور کی بناء پر نہیں ہے بلکہ وائدہ (درگور کرنے والی) کے عذابِ روحانی کے لئے جائے گی تاکہ اس کو دیکھ دیکھ کر